بسم اللہ الرحمن الرحیم

Regd. No. L. 5254 — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

یوم: یکشنبہ ★ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۲۲ ہجرت ۱۳۳۴ ہش ★ ۲۲ مئی ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۲۳

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا عید مبارک اور دعا کا پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے زیورچ (سوئٹزرلینڈ) سے بذریعہ تار پاکستان ہندوستان اور دنیا کے تمام دوسرے ممالک میں بسنے والے احمدی احباب کے نام عید مبارک اور دعا کا محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی طرف سے اس سلسلے میں جو تار کل مورخہ ۲۰ رمئی کو زیورچ سے موصول ہوئی۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"پاکستان، ہندوستان اور دنیا کے تمام احمدی بھائیوں کو عید مبارک ہو۔ میں ان سب کی مشکلات اور تکالیف کے دور ہونے اور روحانی ترقی کے لئے دعا کرتا ہوں ــ خلیفۃ المسیح" (از زیورچ مورخہ ۱۹ مئی)

نوٹ:۔ تار کا آخری فقرہ اچھی طرح پڑھا نہیں گیا۔ صرف اندازہ سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ (ایڈیٹر الفضل)

## احمدیت کے جانباز مجاہد الحاج نذیر احمد علی صاحب سیرالیون میں وفات پا گئے

### انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

یہ خبر نہایت غم واندوہ کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ کہ ہمارے سلسلہ کے دیرینہ اور مخلص خادم مکرم الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب ۱۹ رمئی کی صبح کو ایک لمبی علالت کے بعد سیرالیون (مغربی افریقہ) میں فریضہ تبلیغ بجالاتے ہوئے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔

### انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم ایک پرجوش مبلغ اسلام کا حقیقی درد رکھنے والے مجاہد احمدیت کے فدائی اور مخلص جاں نثار خادم تھے ــ آپ پہلی مرتبہ ۲۲ رفروری ۱۹۲۹ء کو گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ) تبلیغ اسلام کے لئے بھجوائے گئے۔ یہاں مسلسل چار سال تک تبلیغی جہاد میں مصروف رہنے کے بعد ۱۵ رمئی ۱۹۳۳ء کو قادیان واپس تشریف لائے۔ پھر ۱۰ رفروری ۱۹۳۶ء کو دوسری مرتبہ گولڈ کوسٹ تشریف لے گئے تقریباً ایک سال بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے ماتحت آپ کو سیرالیون میں نئے مشن کے قیام کے لئے ۲۰ راکتوبر ۱۹۳۷ء کو روانہ کیا گیا۔ جہاں آپ نے آٹھ سال کے طویل عرصہ میں شاندار تبلیغی مساعی کے ساتھ ساتھ متعدد سکولوں اور مساجد کی بنیادیں بھی رکھیں اور ۱۹۴۵ء میں کامیاب و کامران واپس تشریف لائے۔

تیسری مرتبہ آپ ۲۶ نومبر ۱۹۴۵ء کو جملہ مشنہائے مغربی افریقہ (گولڈ کوسٹ نائیجیریا، سیرالیون) کی طرف بحیثیت رئیس التبلیغ بھجوائے گئے۔ جہاں سے ۷ راپریل ۱۹۵۱ء کو آپ واپس تشریف لائے۔ چوتھی مرتبہ آپ ۹ رمئی ۱۹۵۴ء کو ایک سال کے لئے سیرالیون بھجوائے گئے تھے۔ چنانچہ آپ نے تبلیغی میدان میں کام آنے کی عزیز خواہش اور تڑپ کو لئے ہوئے اپنے قدیم قائم کردہ مرکز میں جام شہادت نوش کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے آپ کی خدمات جلیلہ کے مدنظر ۱۹۴۵ء کی مجلس عرفان میں آپکو "کامیاب جرنیل" کے خطاب سے نوازا۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے پانچویں مبلغ ہیں۔ جنہوں نے ممالک غیر میں فریضہ تبلیغ بجالاتے ہوئے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

ادارہ الفضل دیار غیر میں احمدیت کے اس جلیل القدر مجاہد کی وفات پر آپ کے والد حضرت بابو فقیر علی صاحب اور دیگر افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین اللھم آمین۔

## روس نے ایٹمی طاقت کی کانفرنس میں شرکت کے لئے اقوام متحدہ کی دعوت منظور کر لی

نیویارک ۲۱ رمئی۔ روس کی ایک سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ ایٹمی طاقت کو پرامن کاموں میں استعمال کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے اگست کے مہینے میں جنیوا میں جو کانفرنس ہوگی۔ روس نے اس میں شرکت کا دعوت نامہ قبول کر لیا ہے۔ یہ دعوت اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول نے دی تھی۔ مسٹر ہمرشول آج نیویارک سے پیرس جا رہے ہیں۔ جہاں وہ اس نمائندہ اجلاس کی صدارت کریں گے جو مجوزہ کانفرنس کے انعقاد سے پہلے باہم مشورہ کرنے اور بعض ابتدائی امور طے کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔

## یوگوسلاویہ اور روس کے مذاکرات

بلغراد ۲۱ رمئی۔ یوگوسلاویہ کے دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اس ماہ کے آخر میں روس اور یوگوسلاویہ کے درمیان جو بات چیت ہوگی اس کا معاہدہ بلقان کے تعلق میں یوگوسلاویہ کی موجودہ پوزیشن پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

## چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کولمبیا یونیورسٹی میں پڑھائیں گے

نیویارک ۲۰ رمئی معلوم ہوا ہے کہ عالمی عدالت کے جج چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چھ سے آٹھ ماہ تک امریکہ کی کولمبیا یونیورسٹی میں ریسرچ کا کام کریں گے اور وہاں پڑھائیں گے اس عرصہ میں عدالت کا اجلاس نہیں ہوتا۔ (ملت)

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ رمئی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

کل مورخہ ۲۰ رمئی کو یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے رمضان کی برکات اور قبولیت دعا کے اہم مسائل پر روشنی ڈالی۔

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ کے صاحبزادے حمید اختر صاحب لنڈن میں بیمار ہیں احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

### صوبہ سرحد میں ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

میری بھتیجی عزیزہ سیدہ نعیمہ صادقہ بنت سید مقصود علی شاہ صاحب مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی دعا سے امسال میٹرک میں ۶۱۴ نمبر حاصل کر کے صوبہ سرحد کی لڑکیوں میں بفضل خدا اول آئی ہے۔ پیشتر ازیں عزیزہ مڈل کے امتحان میں بھی یونیورسٹی میں اول رہی تھی دوستوں سے درخواست دعا ہے کہ وہ بچی کی بہتری کیلئے دعا فرمائیں۔ (پیر سید محمد زمان شاہ ایڈووکیٹ۔ مانسہرہ ضلع ہزارہ)



ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۵ء

# کامیابی

جب کراچی کی مقامی انجمنوں کے نمائندوں کا ایک وفد عزت مآب گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کی خدمت میں اس غرض سے حاضر ہوا۔ کہ آپ سے درخواست کی جائے۔ کہ آپ قوم کی طرف سے "محافظ ملت" کا خطاب قبول فرمائیں۔ وفد نے اس اعزاز کی وجوہات بیان کرتے ہوئے کہا کہ

"آپ نے قوم کو بدامنی، انتشار اور تباہی سے بچا لیا ہے۔"

تو اس پر مسٹر غلام محمد نے وفد سے خطاب کرتے ہوئے اراکین وفد کو تلقین فرمائی۔ کہ وہ ملک اور قوم کی ترقی کے لئے کام کریں۔ تنگ نظری اور صوبہ پرستی چھوڑ دیں۔ اور خلوص، دیانتداری اور اتحاد کے زریں اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ملک و ملت کی خدمت بجا لائیں۔

اگر ان دونوں باتوں پر یعنی جو کچھ وفد نے کہا ہے۔ اور جو کچھ گورنر جنرل نے اراکین سے کہا غور کیا جائے تو یہ ایسی ہیں کہ بیسیوں دفعہ نہیں بلکہ سینکڑوں دفعہ ہمارے کانوں میں پڑ چکی ہیں۔ اور اتنی عام ہو چکی ہیں کہ شاید اب ان کا سننا بھی اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ مگر جب نمائندوں کے وفد نے اور گورنر جنرل نے یہ باتیں فرمائی ہیں۔ تو ان دونوں میں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا جان موجود ہو گئی ہے۔ اور کان پر گراں نہیں گزرتیں۔

اس کی وجہ صاف ہے کہ یہ باتیں خالی خولی محض زیب داستان کے لئے جیسا کہ اکثر ہوتا ہے نہیں کہی گئیں۔ بلکہ ان کے پیچھے ایک مضبوط دل و دماغ کا ٹھوس عمل ہے۔ جس نے ان مبتذل باتوں کو بھی پر تاثر اور از سر نو بامعنے بنا دیا ہے۔

ویسے تو سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ انتشار اور بدامنی کسی ملک کے لئے سخت لعنت ہے۔ اور اس کا نتیجہ سوائے ملک کی تباہی کے کچھ نہیں ہوتا۔ مگر ہمارے بلند بانگ دعاوی کرنے والے لیڈروں میں سے کتنے ہیں۔ جو ذاتی اغراض کے لئے اس حقیقت کو اکثر فراموش نہیں کر جاتے اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو۔ تو ان کے کام واقعی ملک کو تباہ کر کے رکھ دیں۔ ایسا صرف بددیانت لیڈر ہی نہیں کرتے۔ بلکہ اکثر دیانتدار لیڈر جو اپنے نظریات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اپنے آپ پر قابو نہ ہونے کی وجہ سے جوش میں اتنے بدحواس ہو جاتے ہیں کہ انہیں ملک میں انتشار اور بدامنی کے بدنتائج کی بالکل پروا نہیں رہتی اگر انگلینڈ اور فرانس کی تاریخ کا مطالعہ متوازی طور پر کیا جائے۔ تو باہوش قوم اور مدہوش قوم کا فرق نمایاں ہو جاتا ہے۔

اٹھارویں صدی میں انگلستان اور فرانس دونوں پر تقریباً ایک ہی طرح کے عوامل اثر انداز ہو رہے تھے۔ مگر فرانس اپنے اندھے جوش کی وجہ سے ایک ایسے انقلاب سے دوچار ہوا۔ کہ جس نے نہ صرف ملک کو تباہ کر کے رکھ دیا۔ بلکہ ایک عرصہ تک ملک میں امن چین قائم نہ ہو سکا۔ اور انسانوں کے جان و مال سخت خطرہ میں پڑے رہے۔ اس کے مقابل انگلستان کے عوام میں بھی تقریباً وہی خیالات ابھر رہے تھے جو فرانس کے عوام کے دلوں میں موجزن تھے مگر یہ متحمل مزاج قوم اس خطرہ سے اس طرح بچ گئی جس طرح ایک مضبوط چٹان طوفان سے بچ جاتی ہے۔

الغرض ایک قوم جو سخت امکانات ہوتے ہوئے بھی انتشار اور بدامنی سے بچ نکلتی ہے۔ وہ ایک عظیم قوم کہلانے کی مستحق ہے۔ پاکستان بھی جیسا کہ وفد کے اقوال سے بھی ظاہر ہے ایک بہت بڑے خطرے سے بفضلہ تعالیٰ بچ نکلا ہے۔ اور دنیاوی نقطہ نظر سے اس کا سہرا واقعی گورنر جنرل کے سر پر ہے۔ جس نے نہایت تحمل بردباری اور آئین پسندی سے کام لیا اور باوجود سخت مخالفت کے اپنے موقف پر چٹان کی طرح اڑے رہے۔

یہ درست ہے کہ گورنر جنرل نے اپنی متحمل مزاجی اور مضبوط ارادہ کی وجہ سے اس خطرے پر فتح پائی ہے۔ لیکن اس خراج تحسین میں یقیناً وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے باوجود مخالفانہ نظریات کے آئین پسندی کے راستہ سے انچ بھر انحراف نہیں کیا۔ اور ملک و قوم کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی ایسا فعل نہیں کیا۔ جو انتشار اور بدامنی کا ذریعہ بنتا۔ یہ ذہنیت جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کہا ہے نہایت خوش آئند ہے۔ اور اگر باوجود وسیع اختلافات کے ہمارے سیاسی لیڈر ہمیشہ ایسی ہی پختہ کار اور معتدل ذہنیت کا مظاہرہ کریں تو پاکستان کا مستقبل یقینی ہے۔

گورنر جنرل نے وفد کو جو تلقین کی ہے وہ بھی نہایت اہم ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے۔ اور ایک بڑے سے بڑا دیانتدار اور مضبوط مزاج لیڈر بھی اسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے۔ جب عوام کی ذہنیت بھی حد اعتدال کے اندر ہو۔ اور جو پورے اعتماد سے اپنے لیڈر کا ساتھ دے۔ اس لئے جو تلقین مسٹر غلام محمد نے اراکین وفد کو کی ہے۔ وہ اسی وقت مفید ہو سکتی ہے۔ کہ پاکستان کے عوام اس پر عمل کریں۔ اور چونکہ عوام کی باگ ڈور لیڈروں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ اس لئے یہ کام لیڈروں کا ہے۔ کہ وہ عوام میں ایسی ذہنیت پیدا کریں جس کا سب سے بڑا ذریعہ یہ ہے۔ کہ وہ خود اعتدال میں رہیں۔ اور دور از کار دعاوی کر کے عوام کے ذہنوں کو مسموم نہ ہونے دیں

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا موجودہ پتہ

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

بعض دوست دریافت کرتے ہیں کہ اگر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو دعا کے لئے تار دینی ہو۔ یا مختصر خط لکھنا ہو۔ تو اس کے لئے حضور کا موجودہ پتہ کیا ہے۔ سو گو حضور کا مستقل پتہ تو مسجد لنڈن کی معرفت ہی ہے جس کا اعلان چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے کیا جا چکا ہے۔ حضور کا عارضی پتہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱) تار کا پتہ معرفت اسلام آباد زیورچ ہے یعنے

Care of Islamabad Zurich

(۲) خط کا پتہ یہ ہے۔

C/o Ahmadiyya Mission
Beckhammer 35
Zurich 6/57 (Switzerland)

لیکن جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ آجکل حضور کی خدمت میں کوئی تشویش پیدا کرنے والی خبر یا لمبا خط ہرگز نہیں جانا چاہیئے۔ البتہ دعا وغیرہ کے مختصر دو سطری پیغام جا سکتے ہیں۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۱ مئی (۱۹۵۵ء)

## عید مبارک

کیا اہلِ دل منائیں۔ گر ربوہ میں آکے عید
اب کے منا رہے ہیں وہ زیورچ میں جاکے عید

لطفِ زیارت اور نہ ذوقِ مصافحہ
پھر ایسی پھیکی کیا کرے کوئی منا کے عید

حسرت ہے آج عید کا خطبہ نہ سن سکے
چپ ہو گئی ہے "عید مبارک" سنا کے عید

ناداں! پیام ان کا مگر عید ہی تو ہے
وہ دیکھ آ رہی ہے ادھر مسکرا کے عید

تنویرؔ اس سے عید میں ہے اور عید کیا
لائی ہے پھول شفقتِ بے انتہا کے عید

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا سوئٹزرلینڈ میں ورود

## بیروت سے زیورچ کیلئے روانگی اور سفر کے حالات

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سکرٹری نے حضور ایدہ اللہ تعالے کی بیروت سے زیورچ کے لئے روانگی اور سفر کے جو حالات تحریر کئے وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے صرف ایک شب بیروت میں گزاری۔ بندہ نے اپنی گزشتہ رپورٹ اسی شب کے نصف ثانی میں لکھی تھی یعنے سات اور آٹھ مئی کی درمیانی رات کو۔

شام میں جماعت پرانی ہے۔ لبنان میں نسبتاً نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ لیکن خدا تعالے کے فضل سے اخلاص میں ترقی کر رہی ہے۔ بیروت کی جماعت کے دو دوست ساری رات اخلاص اور مستعدی سے پہرہ کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ان میں سے ایک جماعت کے جنرل سکرٹری محمد توفیق الصفدی تھے۔ اور دوسرے ایک نو احمدی مخلص نوجوان محمد خبانی جن کے مکان میں حضور مقیم ہوئے تھے ۸ مئی کو پونے سات بجے مکان سے ایرپورٹ کے لئے روانگی کا وقت مقرر تھا۔ دمشق اور بیروت کی جماعت کے احباب جمع ہونے شروع ہوگئے۔ روانگی کا وقت قریب آگیا۔ احباب جماعت نے بڑھ بڑھ کر آقا کے ہاتھوں کو عقیدت و محبت کے بوسے دیئے پروگرام کے مطابق کاروں کا قافلہ ایرپورٹ کو روانہ ہوا۔ جب ایرپورٹ پر حضور کار سے اترنے لگے۔ ڈرائیور نے تیزی سے اپنا دروازہ کھولا۔ حضور ایدہ اللہ تعالے کا ہاتھ اس پر تھا اس نے بے احتیاطی کی اور جلدی سے حضور کا دروازہ کھولنے کے لئے اسے بند کر دیا۔ حضور کی انگلی اس میں آگئی۔ حضور کی بے چینی کے ساتھ جماعت بے چین ہوگئی۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے پٹی کی۔ خدا تعالے کا شکر ہے کہ زیادہ زخم نہ آیا۔ ڈرائیور گو احمدی نہیں تھا لیکن عقیدت مندوں کے اجتماع سے متاثر تھا۔ اور سخت نادم تھا کہ اس کی بے احتیاطی سے حضور کی انگلی پر زخم آیا۔ حضور ایرپورٹ کے ہال میں تشریف فرما تھے۔ اور زخمی انگلی والا ہاتھ سلنگ میں تھا۔ اس ڈرائیور نے حضور کی خدمت میں حاضری کی اجازت چاہی اور موقعہ پاکر بڑھ کر حضور کے زخمی ہاتھ کو بوسہ دے کر اپنی ندامت کا اظہار کیا۔ سامان دیکھا گیا۔ پاسپورٹ چیک ہوگئے۔ ہوائی جہاز پر سیٹوں کے کارڈ ملنے گئے۔ اور حضور اس کمرۂ انتظار میں تشریف لے گئے۔ جہاں سے نکلکر ہوائی جہاز کو جانا تھا۔ سوائے سید منیر الحصنی صاحب شیخ نور محمد صاحب منیر اور چند اور دوستوں کے باقی کو باہر سے ہی حضرت کو رخصت کرنا پڑا۔ احباب کی زبانوں پر دعائیں تھیں۔ آنکھوں سے رقت ہویدا تھی۔ ان کا محبوب آقا ان سے جدا ہو رہا تھا حضور کمرۂ انتظار سے باہر ہوائی جہاز کے لئے روانہ ہونے لگے۔ سید منیر الحصنی اور دوسرے دوست پھر اس دروازہ کی طرف بڑھے۔ اور دعاؤں کے ساتھ پھر آپنے آقا کا ہاتھ چوما۔ حضور نے سید منیر الحصنی صاحب کو عربی میں فرمایا۔ کہ تمام دوستوں کو میرا اسلام پہنچا دیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالے اور قافلہ بشمول جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ہوائی جہاز میں سوار ہو گئے۔

قبل اس کے کہ میں اس سفر کی روئداد عرض کروں شام و لبنان کے متعلق چند الفاظ عرض کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ شام و لبنان ارض الاولیاء ہے۔ یہاں پر بڑے بڑے صحابہ امہات المومنین اولیاء اور بزرگوں کے قدموں کے نقوش ہیں اور یہ سرزمین ان کی آخری خوابگاہ ہے۔ پھر احمدیت نے نہایت صحیح کو ایک جلا

## مشرکانہ ناموں کے متعلق ایک دوست کے سوال کا جواب

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

چند دن ہوئے الفضل میں میرا ایک نوٹ شائع ہوا تھا۔ کہ امۃ البشیر اور امۃ الرسول وغیرہ مشرکانہ نام ہیں۔ جن سے ہمارے دوستوں کو اجتناب کرنا چاہیئے۔ اور میں نے اس نوٹ میں یہ بھی لکھا تھا۔ کہ حدیث سے ثابت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مشرکانہ ناموں کو بدل دیا کرتے تھے۔ اس پر ایک دوست نے لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ اور ایک جگہ آپ نے لکھا بھی ہے کہ بعض لوگ غلام رسول اور غلام نبی وغیرہ ناموں پر اعتراض کرتے ہیں۔ کہ یہ مشرکانہ نام ہیں۔ مگر یہ اعتراض درست نہیں۔ کیونکہ رسول پاک کی طرف غلامی کی نسبت کرنا کسی طرح قابل اعتراض نہیں سمجھا جا سکتا۔ بلکہ جلتے فخر ہے وغیرہ وغیرہ۔ سو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ میں نے غلام رسول یا غلام نبی وغیرہ ناموں پر ہرگز اعتراض نہیں کیا۔ اور کر بھی کیسے سکتا تھا۔ جبکہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنا نام غلام احمد تھا۔ میرا اعتراض امۃ البشیر اور امۃ الرسول وغیرہ قسم کے ناموں پر تھا۔ جو مشرکانہ رنگ رکھتے ہیں۔ اور گو یہ درست ہے کہ قرآن مجید میں ایک جگہ اللہ تعالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کو ارشاد فرماتا ہے کہ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ۔ مگر یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان کے پیش نظر ایک استعارہ کے رنگ کا کلام ہے۔ جس میں عبد سے مراد غلام ہے نہ کہ حقیقی عبد یہی وجہ ہے۔ کہ دو سال ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے بعد بعض نکاحوں کا اعلان کرتے ہوئے امۃ البشیر کے نام کے متعلق اعتراض فرمایا تھا کہ یہ مشرکانہ نام ہے۔ جسے بدل دینا چاہیئے۔ بہرحال حقیقی عبودیت کی نسبت صرف خدا کی طرف ہو سکتی ہے۔ اور یہی توحید باری تعالے کا تقاضا ہے۔ جس پر ہمارے دوستوں کو مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا چاہیئے۔ والسلام

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۳ مئی ۱۹۵۵ء

بخش دیا ہے۔ یہاں احمدی احباب اور خواتین کو رؤیائے صالحہ بہت نصیب ہوتے ہیں۔ حضور کی آمد سے قبل لوگوں نے متعدد رؤیا دیکھیں۔ اور پھر حضور کی آمد پر یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہ رؤیا احباب اپنے امیر سید منیر الحصنی صاحب کو بتاتے اور مجھ سے بھی آکر ذکر کرتے۔

۶ مئی کی صبح کو میرے پاس ایک دوست آئے۔ اور کہا کہ آج سحری اور فجر کی نماز کے بعد میری اہلیہ نے ایک خواب دیکھی ہے۔ جس سے حضور کے لئے خطرہ ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن انجام بخیر ہے ۶ مئی کو جماعت کے مرکز زاویۃ الحصنی میں جماعت کا اجتماعی کھانا تھا۔ جس میں حضور بھی شریک ہو رہے تھے۔ اس خواب اور ایسی بعض اور خوابیں جو دوسرے دوستوں کو آئی ہوئی تھیں کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا۔ کہ حضور یہاں کھانا کے لئے تشریف نہ لائیں۔ بلکہ حضور جائے اقامت پر ہی جماعت کی دعوت قبول فرمائیں۔ اور جماعت یہاں اجتماعی کھانے سے فارغ ہوکر حضور کی خدمت میں حاضر ہو جائے پس اب جب حضور جہاز میں شام و لبنان کا دورہ ختم کرکے سوار ہو رہے تھے۔ جہاں اس لحاظ سے دل جذبات شکر و امتنان سے لبریز تھا کہ اس اسلامی خطۂ سرزمین میں خدا تعالے نے ابدال کی جماعت پیدا کردی۔ وہاں خدا تعالے کے اس کرم کا بھی شدید احساس تھا کہ اس نے اپنے بندے سیدنا محمود کی حفاظت فرمائی۔

حضور نے خود ایک دن دمشق میں شامی احباب سے باتیں کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے بلائے دمشق۔ لیکن اس کے ساتھ ہی الہام ہے "ودّ بلا"۔ اس لحاظ سے یہ جماعت کے لئے ایک بشارت ہے

پس حضور اپنے اس دورہ کو ختم کرتے ہوئے بیروت میں روم کے لئے جہاز پر سوار ہوئے۔ فرسٹ کلاس میں داہنی طرف کھڑکی کے ساتھ بیٹھ گئے حضور کے ساتھ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بیٹھے۔ حضور کی طبیعت خدا تعالے کے فضل سے اچھی رہی۔

تقریباً ساڑھے گیارہ بجے ہوائی جہاز یونان کے دار الخلافہ ایتھنز میں پہونچا حضور نے بمعہ قافلہ ایرپورٹ کے ریسٹوران میں دس منٹ کا وقت گزارا۔ ساڑھے بارہ بجے پھر جہاز پر روم کے لئے سوار ہوئے اور اڑھائی بجے تقریباً روم پہنچے۔ جہاں ایک دوست استقبال کے لئے موجود تھے

علیحدہ کمرہ کا نشست کے لئے انتظام تھا۔ مکرم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب روم سے سیدھے ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد ایمسٹرڈم کو روانہ ہو گئے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تقریباً ساڑھے تین گھنٹہ بعد شام کے چھ بج کر پانچ منٹ پر T.W.A کے جہاز پر جنیوا کے لئے روانہ ہوئے۔ مطلع ابر آلود ہو گیا تھا۔ بجلی کڑک رہی تھی۔ اور دل میں خوف تھا۔ کہ کہیں خرابیٔ موسم کے باعث حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو طیارہ میں تکلیف نہ ہو۔ مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بھی بار بار کہتے کہ دعا کرو۔ مطلع صاف ہو جائے۔ اور خیریت رہے۔

ہوائی جہاز کے شروع کے سفر میں کچھ ہچکولے محسوس ہوئے۔ لیکن بعد میں خدا تعالیٰ کے فضل سے پرواز میں کامل سکون رہا۔ طیارہ ایلپس پہاڑ پر سے گذرا۔ تقریباً ۱۸ ہزار فٹ کی بلندی سے پرواز کر رہا تھا۔ آخر ایلپس کا وہ پہاڑ آیا۔ جو فرانس کا بلند ترین پہاڑ Mount Blanc ہے۔ پائلٹ نے طیارہ کو اس بلند پہاڑ کے پہلو میں سے گذارا تا مسافر پورا نظارہ حاصل کر سکیں۔ حضور اس نظارہ سے محظوظ ہوتے رہے۔ طیارہ کے جنیوا پہنچنے کا وقت ساڑھے آٹھ بجے تھا۔ یہ مقررہ وقت سے کچھ قبل ہی اتر آیا۔ طیارہ کے دروازہ پر شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ اور چوہدری نصیر احمد صاحب استقبال کے لئے موجود تھے۔ ہماری مائکروبس جو ہم نے چوہدری نبی احمد صاحب آف ماڈرن موٹرز کی وساطت سے جرمنی سے لی ہے۔ ایرپورٹ کے دروازہ پر موجود تھی۔ قافلہ دو لیکو ہوٹل (Hotel De L'eau) جنیوا میں پہنچا۔ یہ ہوٹل جنیوا کی مشہور جھیل کے کنارے واقع ہے۔ اور درمیانہ درجہ کے ہوٹلوں میں سے اچھا آرام دہ ہے۔ سوئٹزرلینڈ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پہلی رات گذارنے کے بعد اگلے دن صبح تھوڑے وقت کے لئے جنیوا کی سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر نو بجکر دس منٹ کی گاڑی پر حضور بمع اہل و عیال و شیخ ناصر احمد صاحب زیورک کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں گاڑیاں وقت کی بہت پابند ہیں۔ اور بغیر کسی وسل وغیرہ کے مقررہ وقت پر چل پڑتی ہیں۔ پورے نو بج کر دس منٹ پر گاڑی چلی۔ رستہ میں حضور ڈائیننگ کار میں کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ سامان کمرہ میں ہی پڑا رہا۔ یہاں پر عموماً لوگ دیانتدار ہیں۔ اور چوری کا زیادہ خطرہ نہیں ہوتا۔ تاہم ہر دیانتدار سے دیانتدار سماج میں بھی چور اور برے افراد ہو سکتے ہیں۔ کھانے سے واپس آئے۔ تو ایک صاحبزادی کا اٹیچی کیس غائب پایا۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے۔ کہ کوئی زیادہ قیمتی سامان اس میں نہ تھا۔ (باقی)

# سپین میں تبلیغِ اسلام

## پانچ ہسپانوی مراکش کے نوجوانوں کی مشن میں آمد

### ایک ہسپانوی خاندان کو تبلیغ اسلام۔ انفرادی ملاقاتیں

### رپورٹ ماہ شہادت ۱۳۴۳ھ ش

از مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج سپین مشن بتوسط وکالت تبشیر

### امریکن سفارت خانہ کے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے انچارج سے ملاقات

سپین فوجی نقطۂ نگاہ سے بحیرہ روم میں ایک خاص اور اہم پوزیشن رکھتا ہے امریکہ بین الاقوامی سیاسی حالات کی بناء پر اس ملک سے گہرے مراسم اور تعلقات قائم کر رہا ہے۔ ہسپانوی حکومت بھی آہستہ آہستہ اپنے مفاد کی خاطر ان کو کافی مراعات دے رہی ہے۔ پولیٹیکل محکمہ کے انچارج سے وقت لیکر "کمیونزم اینڈ ڈیموکریسی" کا سیدنا حضرت اقدس مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے شائع کردہ ٹریکٹ پیش کرتے ہوئے انہیں بتایا۔ کہ ان ٹریکٹوں میں زیادہ تر امریکن لوگ ہی مخاطب ہیں۔ آپ کو حضرت اقدس کے قیمتی مشوروں کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ اسلام کا اقتصادی نظام کا ہسپانوی ترجمہ بھی مطالعہ کے لئے دیا۔ ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوتی رہی۔ بڑے تعجب کا اظہار کیا۔ کہ سپین جیسے کٹر کیتھولک ملک میں آپ اسلام کی تبلیغ کا کام کر رہے ہیں۔ جب میں نے انہیں بتایا۔ کہ دنیا کی موجودہ بدامنی اور مصیبت کا علاج صرف اور صرف اسلام پیش کرتا ہے۔ کہ بنی نوع انسان اپنے خدائے واحد سے محبت کرے۔ اور قولاً و فعلاً اس کا کوئی شریک نہ ٹھہرائے۔ کہنے لگے کہ اس رنگ میں تو آپ کے راستے میں بے شمار مشکلات ہیں۔ ایک نئی دنیا بنانی ہوگی۔ اور ایک معجزہ کی ضرورت ہے۔ میں نے تفصیل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی برصغیر ہند میں آمد اور کارنامے بیان کئے۔ کہ واقعی اللہ تعالیٰ نے ایک معجزہ دکھایا ہے۔ اور اس کے ذریعہ آہستہ آہستہ روحانی انقلاب برپا ہو کر رہے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔ امریکن سفیر نئے آئے ہیں۔ فی الحال کافی مصروفیت ہے کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد ان سے ملاقات کرانے کا وعدہ کیا۔

### مشن ہاؤس میں ایک سعید تقریب

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۹ مارچ بروز ہفتہ بعد نماز عصر ہمیں پہلا فرزند عطا فرمایا۔ سیدنا حضرت اقدس مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ کرم بذریعہ تار مبارکباد کا پیغام ارسال فرمایا۔ اور بچہ کا نام عطاء الٰہی منصور رکھا۔ خدا تعالیٰ نومولود کو نیک۔ سچا۔ خادم دین بنا سکے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ اور خاندان کے لئے مبارک کرے آمین۔ تین ہفتہ کے بعد عزیز منصور کے سر کے پیدائشی بال اتروائے۔ اتفاق سے ایک ہسپانوی مراکش مسلمان حجام ہی میسر آ گئے۔ عقیقہ کی رسم ادا کی۔ اور زیر تبلیغ اور مسلمان احباب کو چائے پر مدعو کیا۔ چالیس کے قریب افراد تشریف لائے۔ ایک ان میں سے جرمن فیملی۔ ایک Countess بھی تھیں۔ سب کو اسلام کی تبلیغ کا اچھا موقعہ ملا تھا اور بچہ کی پیدائش پر اسلامی رسومات کے متعلق دریافت کرتے رہے۔ ماشاء اللہ سب ہی بچہ کے لئے بہت سے تحائف لائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء اس کے علاوہ جمعہ اور اتوار کی شام کو اکثر ہسپانوی لوگ اسلام کے متعلق باتیں سننے کی غرض سے مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ ایک پرانے ملنے والے سیلز ایجنٹ بھی آئے۔ ایک میاں بیوی پہلی بار آئے۔ اور اسلام کا اقتصادی نظام مطالعہ کے لئے لے گئے ہیں۔

### پانچ ہسپانوی مراکش کے نوجوانوں کی مشن میں آمد

ہسپانوی حکومت بعض پیشہ اور ہنر سیکھنے والے مسلمان طلباء کو میڈرڈ ایک مقابلہ کے امتحان میں لائی تھی۔ اتفاق سے ملاقات ہو گئی۔ وہ دن ان کو ۵ سے ۹½ بجے تک تبلیغ احمدیت کی گئی۔ وفات مسیح۔ اجرائے نبوت کے مسائل بیان کئے۔ وہ جاتے ہوئے "اسلامی اصول کی فلاسفی" ہسپانوی ترجمہ خرید کر لے گئے۔ اور اسلام کا اقتصادی نظام بھی بطور تحفہ دے دیا۔ دمشق سے بعض آئے ہوئے عربی میں پمفلٹ ان کو دئیے۔ پانچوں نوجوان ہی نہایت سعید فطرت دکھائی دیتے تھے۔ بعد میں خط و کتابت جاری رکھنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔ اس علاقہ میں ابھی تک کوئی احمدی نہیں۔ خدا تعالیٰ جلد احمدیت کا بیج اس علاقہ میں لگائے آمین۔

### ایک پاکستانی نابینا خاتون سے ملاقات

ہیرا گزاک پاکستان کی ایک پارسی لڑکی ہیں۔ جو یہاں میوزک سیکھنے کے لئے آئی ہوئی ہیں۔ انہوں نے پیغام بھجوایا تھا۔ جس میں خواہش ظاہر کی تھی۔ کہ ہم انہیں مل آئیں۔ ہم دونوں میاں بیوی اس سکول میں گئے۔ یہاں وہ تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ وہاں کی ڈائریکٹرس نے کافی تواضع کی۔ اور ڈیڑھ گھنٹے تک تبلیغ اسلام کا موقعہ ملا۔

### ایک ہسپانوی خاندان کو تبلیغ اسلام

سنیور اگناو ڈیو اور ان کی اہلیہ محترمہ مارو فا کافی مدت سے مشن سے تعلقات رکھتے ہیں۔ ان کا اکثر آنا جانا ہمارے ہاں ہے۔ اسلام کی سچائی کا زبان سے تو اکثر اقرار کرتے ہیں۔ بیوی کہتی ہے۔ کہ میں تو مسلمان ہونے کے لئے تیار ہوں۔ مگر میرا خاوند اجازت نہیں دیتا۔ جب خاوند سے دریافت کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ عقائد میرے اسلامی ہی ہیں۔ مگر جماعت میں باقاعدہ شامل نہیں ہوتا۔ ہم نے ان کی اہلیہ محترمہ سے کہا ہے کہ اگر آپ کا خاوند باقاعدہ بیعت کرنا نہیں چاہتا۔ تو آپ اکیلی شامل ہو جائیں۔ سچے مذہب کے معاملہ میں خاوند یا کسی اور کی اطاعت کی ضرورت نہیں۔

### ایک فریچ کو تبلیغ اسلام

اس خاتون محترم نے میری بیوی کا برقع دیکھ کر سوالات دریافت کئے۔ کہ منہ کیوں ڈھانپتی ہیں۔ اس پر انہیں کافی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ کہ اسلام عورتوں کی عزت اور حقوق کا بہت خیال رکھتا ہے۔ اسی لئے پردہ کا حکم دیتا ہے۔ دیگر تثلیث۔ کفارہ کی تردید اور اسلامی توحید وغیرہ پیش کی۔ اور بہت سے لوگ بھی ہماری گفتگو کو سن رہے تھے۔

### ہسپانوی وزیر تعلیم اور وزیر پارٹی برسر اقتدار

ان ہر دو وزراء کو خطوط لکھے ہیں کہ مجھے ملاقات کا وقت دیں۔ ان سے مل کر انہیں احمدیت کا پیغام پہنچانے کا ارادہ ہے۔ آج کل دورے پر ہیں۔ واپس آنے پر کوشش کروں گا۔

### احمدی احباب

عبد السلام اور ان کی اہلیہ ناصرہ باقاعدہ نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے تشریف لاتے رہے۔ اور اتوار کی شام بھی ہسپانوی لوگوں کو تبلیغ کرتے رہے۔ اسی طرح مبارک احمد بھی گاہے گاہے مشن ہاؤس میں آتے رہے ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس ملک میں تبلیغ کی راہ میں جو مشکلات ہیں انہیں دور فرمائے، اور مجھے اپنے فضل سے خدمت دین کی بیش از بیش خدمت کی توفیق دے۔ آمین اللّٰھم آمین

---

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے مورخہ ۱۲ ۵/۵۵ کو لڑکا عطا فرمایا۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب نے حفیظ احمد نام تجویز فرمایا۔ احباب بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار صوبیدار حمید احمد خاں ڈرافٹسمین سولجرز بورڈ لاہور۔

# کلمہ طیبہ پر غیر مسلموں کے اعتراضات اور ان کے جوابات

از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی امرتسری

(۱)

اسلام ایک وہ سچائی ہے۔ جسے حیّ و قیوم اور قادر مطلق اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے مختلف علاقوں میں آباد لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے فخر موجودات سرور کائنات۔ سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نازل کیا ہے۔ اور اس میں جس قدر بھی تعلیمات مذکور ہیں۔ وہ سب کی سب حکمت پر مبنی اور ظلمت کو دور کرنے والی ہیں اسلام کا پیش کردہ ایک بھی اصل ایسا نہیں جس میں کہ کوئی نہ کوئی حکمت یا فلسفہ نہ پایا جاتا ہو نیز یہ بھی ایک واضح اور تاریخی حقیقت ہے کہ اس وقت تک دنیا کے مختلف حصوں۔ علاقوں۔ قوموں اور زبانوں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں اور کروڑوں انسان اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں اپنے خالق اور مالک حقیقی کا قرب حاصل کر چکے ہیں اور اپنی زندگی کا مقصد پورا کر چکے ہیں لیکن اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ جہاں لاکھوں اور کروڑوں لوگوں نے خود کو اسلام کے نور سے منور کر کے دوسروں کو روشنی دی وہاں بے شمار تاریکی کے فرزندوں نے ہر زمانہ میں اسلام پر مختلف قسم کے اعتراضات کرنا اپنا شعار بنایا اور بسا اوقات ان کی طرف سے اسلام کے پیش کردہ اصولوں پر غیر شریفانہ رنگ میں تنقید کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا گیا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اسلام کا پیش کردہ کلمہ طیبہ

**لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

بھی معاندین اسلام اور دشمنان دین کے اعتراضات کا نشانہ بنتا رہا ہے۔ حالانکہ اس کلمہ طیبہ میں ایک بھی لفظ ایسا نہیں جس پر کوئی اعتراض کیا جا سکے۔ لیکن پھر بھی تاریکی کے فرزندوں نے اس پر یہ اعتراض کیا ہے کہ اس میں اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کا نام شامل کر کے شرک کی تعلیم دی گئی ہے۔ دراصل یہ اعتراض عدم تدبر اور کلمہ طیبہ کی حقیقت سے ناواقفی کے نتیجہ میں پیدا ہوا ہے۔ ورنہ دراصل اسلام کا پیش کردہ کلمہ طیبہ شرک کی جڑوں پر ایک زبردست کلہاڑا ہے کیونکہ اس میں نہایت شاندار طریق پر شرک کا رد کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کے عام فہم معنے یہ ہیں کہ:۔

اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی معبود نہیں
محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے
رسول ہیں۔

ہمیں افسوس ہے جن لوگوں نے کلمہ طیبہ پر شرک پھیلانے کا الزام دینے کی جسارت کی ہے انہوں نے اس کے سیدھے سادھے معنوں پر غور کرنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ اگر وہ معمولی سا تدبر بھی کرتے۔ تو ان پر یہ واضح ہو جاتا۔ کہ کلمہ طیبہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی الوہیت کی نفی کی گئی ہے۔ اور قابل پرستش صرف خدائے واحد کی ذات ہی بیان کی گئی ہے۔

جہاں اور قوموں کے افراد نے کلمہ طیبہ پر شرک پھیلانے کا بالکل غلط اور بے بنیاد الزام دیا ہے۔ وہاں سکھ وِدوان بھی اس معاملہ میں ان سے پیچھے نہیں رہے۔ ان کی طرف سے بھی یہی اعتراض کیا گیا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں ایک سکھ وِدوان پروفیسر شیر سنگھ جی شیر ایم اے۔ ایم ایس سی کا ایک مضمون سکھوں کے نامدھاری فرقہ کے آرگن رسالہ رت جگ جیون نگر ضلع حصار میں گورو گوبند سنگھ جی دے مہان خیال کے عنوان پر شائع ہوا ہے اس میں پروفیسر صاحب موصوف نے ایک مقام پر گورو گوبند سنگھ جی کی عظمت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"گورو گوبند سنگھ جی کی مجموعی زندگی انسانیت کے لئے ایک مشعل راہ ہے دنیا کے بہت سے گوروؤں۔ پیروں پیغمبروں اور اوتاروں نے اپنا اپنا نام جپایا ہے۔۔۔۔۔۔ اسلام مذہب کا مول منتر کلمہ ہے۔ جو یوں ہے۔

اساون لا الٰہ الا اللہ محمد رسول الا اللہ

اس میں حضرت محمد صاحب (صلے اللہ علیہ وسلم) کا نام اللہ سے قبل ساتھ شامل چلا آتا ہے"۔

(ترجمہ از رسالہ رت جگ
پوہ ۲۰۱۱ بکرمی)

پروفیسر شیر سنگھ جی ایم اے۔ ایم۔ ایس سی ایسے اعلیٰ تعلیم یافتہ نے بغیر سوچے سمجھے کلمہ طیبہ پر ایک غلط اور بے بنیاد اعتراض جڑ دیا ہے۔ ان کا یہ اعتراض ان کے عدم تدبر اور ان کی عربی زبان سے ناواقفی کو آشکار کر رہا ہے اس سلسلہ میں یہ بھی قابل افسوس بات ہے کہ پروفیسر صاحب موصوف نے کلمہ طیبہ کے الفاظ بھی صحیح طور پر نقل نہیں کئے۔ ممکن ہے کہ اسے چھاپہ کی غلطی قرار دیدیا جائے۔ لیکن اس کے جو معنے پروفیسر صاحب نے بیان کئے ہیں وہ بھی درست نہیں ہیں۔ چنانچہ پروفیسر صاحب نے اس کے معنے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کئے ہیں:۔

"اس عربی آیت کے معنے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی نہیں ہے اور محمد اللہ کا رسول (مراسلہ یا پیغام لانے والا) ہے"۔

پروفیسر صاحب نے کلمہ طیبہ کے ابتدائی حصہ کے معنے "اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی نہیں" کئے ہیں۔ حالانکہ یہ معنے درست نہیں اس کے اصل معنے یہ ہیں۔ "اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں"۔ یعنی عبادت کے لائق خدا تعالیٰ ہی ہے۔ اس کے بغیر اور کوئی ہستی قابل پرستش نہیں

اس کے علاوہ پروفیسر صاحب کا یہ بیان کرنا کہ کلمہ طیبہ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے قبل محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام شامل چلا آ رہا ہے۔ بالکل غلط اور بے حقیقت ہے۔ کیونکہ کلمہ طیبہ کے ابتدائی حصہ میں:۔

**"لا الٰہ الا اللہ"**

کے الفاظ روز اول سے شامل چلے آ رہے ہیں اور اس کے معنے خود سکھ وِدوانوں کے نزدیک بھی یہی ہیں کہ "اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی معبود نہیں ہے"۔ (ملاحظہ ہو مہان کوش دگورو گرنتھ کوش وغیرہ) اور اس کے بعد

**محمد رسول اللہ**

کے الفاظ شامل ہیں۔ جس کے معنے سوائے اس کے اور کچھ بھی نہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ انہیں کسی حالت میں بھی الوہیت کا مقام نہ دیا جائے

پروفیسر صاحب موصوف نے اس سلسلہ میں یہ بھی بیان کیا ہے کہ:۔

"مسلمان کسی دوسرے شخص کو اسلام میں داخل کرتے وقت کلمہ پڑھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ایمان نہیں لاتا۔ وہ کافر یا دہریہ ہے۔ الغرض اسلام کی رو سے خدا تعالیٰ کو ماننے والا ہی تسلیم کیا جاتا ہے۔ جو حضرت محمد صاحب (صلے اللہ علیہ وسلم) کو بھی مانے"

(ترجمہ از رت جگ)

یہ درست ہے کہ جب کسی شخص کو اسلام میں داخل کیا جاتا ہے۔ تو اسے یہ کلمہ طیبہ پڑھایا جاتا ہے اور یہ بھی درست ہے کہ توحید باری تعالیٰ پر ایمان لانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر بھی ایمان لایا جائے۔ کیونکہ اس کے بغیر توحید کی تکمیل نہیں ہوتی اور وہ محض ایک خشک قسم کی توحید رہ جاتی ہے۔ اور وہ انسان کی نجات کے لئے کافی نہیں۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک مقام پر فرمایا ہے:۔

"اگر صرف توحید خشک سے نجات ہو سکتی ہے۔ تو پھر خدا تعالیٰ ایسے لوگوں سے کیوں مؤاخذہ کرے گا۔ جو گو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاتے مگر توحید باری کے قائل ہیں"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۰)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا ارشاد سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ توحید باری تعالیٰ پر ایمان لانے کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور نبوت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ بغیر اس کے انسان کی نجات نہیں ہو سکتی۔ بلکہ وہ توحید کو تسلیم کرنے کے بعد بھی جب تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے۔ قابل مؤاخذہ ہوتا ہے۔ (باقی)

## کراچی کے طلباء کے لئے انعام

نظارت تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے فیصلہ کیا ہے کہ کراچی کے ان دو طالبعلموں کو جو میٹرک کے امتحان میں احمدی طلباء میں سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کر کے اول اور دوم رہیں گے۔ انہیں علی الترتیب ۲۵ روپے اور ۲۰ روپے انعام دیا جائے۔ اسلئے کراچی کے ان طلباء سے جنہوں نے اس سال کراچی یونیورسٹی یا پنجاب یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ درخواست ہے کہ وہ نتیجہ امتحان نکلنے کے ایک ہفتہ کے اندر اندر مندرجہ ذیل کوائف دفتر مجلس خدام الاحمدیہ احمدیہ ہال یا خاکسار تک پہنچا دیں۔

۱۔ نام طالب علم ۲۔ نام والد ۳۔ نام حلقہ ۴۔ نمبر حاصل کردہ ۵۔ نام یونیورسٹی ۶۔ کیا کالج میں پڑھائی جاری رکھی جائے گی۔ ۷۔ کونسے مضامین لینے کا ارادہ ہے۔

محمد اسمٰعیل چغتائی
(نائب ناظم تعلیم۔ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

# دورِ اوّل کے سابقون الاوّلون کا شاندار مستقبل

بفضلِ خدا تحریک جدید کے مجاہدوں کے لئے نہایت شاندار اور عالی شان مستقبل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء میں فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کے چندے سے تبلیغ کے لئے ایک مستقل انتظام کیا جائے گا اور یہ صدقہ جاریہ کے طور پر ہوگا۔"

"اس چندے میں حصہ لینے والوں کے متعلق میرا ارادہ ہے کہ ان کی فہرستیں بنائی جائیں۔"

(۱) "ایک وہ جنہوں نے دس سال تک" (یاد رہے کہ دس سال تک کی شرط پانچویں سال میں فرمائی گئی اور پھر دس سال پورے ہونے پر اسے انیس سال تک ممتد کر دیا گیا اور اب اسی فیصلہ کے مطابق انیس سالہ فہرست بن رہی ہے۔ جس میں انیس سال پورے ادا کرنے والوں کے نام لکھے جا رہے ہیں۔ اگر آپ کا بقایا ہے تو آپ ۳۱ مئی تک ادا کر کے اپنا نام درج فہرست کروالیں۔ وکیل المال)

"قاعدہ کے مطابق چندہ دیا" (قاعدہ یہ کہ پہلے تین سال میں تو ہر سال اضافہ ہو۔ پھر چوتھے سال پہلے سال کے برابر دے کر دسویں سال تک اضافہ کیا ہو اور بعد ازاں گیارھویں سال میں نویں سال کے برابر دے کر انیسویں سال تک برابر اضافہ کیا ہو۔ یا گیارھویں سال میں نویں سال کے برابر اور بارھویں سال میں آٹھویں سال کے برابر۔ علیٰ ہذا القیاس انیسویں سال میں پہلے سال کے برابر دیا ہو یا اب بقایا وار اس طریق کے مطابق ادا کر لیں۔ تو نام فہرست میں آ جاتا ہے۔ وکیل المال)

(۲) "دوسرے وہ جنہوں نے دس سال تک ہر سال پہلے سال سے بڑھ کر چندہ دیا۔" (لیکن اب انیسویں سال تک ہر سال اضافہ سے دیا۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دوسرے بزرگان دین پہلے سال سے انیسویں سال تک اضافہ کرتے رہے ہیں۔ وکیل المال)

اس ۱۹۳۸ء کے ارشاد کے بعد پھر فرمایا:۔

"چونکہ تحریک جدید میں چندہ دینے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں اس لئے ان کی قربانی کی یادگار قائم رکھنے کے لئے یہ طریق اختیار کیا جائے گا۔"

(۱) ان فہرستوں کو ایک جگہ جمع کر کے اور ساتھ تحریک کی مختصر سی تاریخ لکھ کر چھاپ دیا جائیگا اور دفتر تحریک جدید تمام احمدیہ لائبریریوں میں یہ کتاب مفت بھیجے گا۔"

(۲) "جب دس سال ختم ہو جائیں گے تو اس فنڈ کی آمد کا ایک معمولی حصہ چندہ دینے والوں کی طرف سے صدقہ کے طور پر سالانہ غرباء میں خرچ کیا جائیگا۔"

(۳) مرکز میں ایک اہم لائبریری قائم کی جائے گی۔ اور اس کے ہال میں ان تمام لوگوں کے نام لکھ دیئے جائیں گے۔"

(۴) "دس سال تک (اب ۱۹ انیس سال تک) ہر سال پہلے سال سے زیادہ چندہ دینے والوں کے متعلق ایک اور تجویز بھی ہے مگر ابھی میں اس کا ذکر کرنا نہیں چاہتا۔"

(۵) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کے ماتحت انیس سالہ فہرست ایک کتاب کی صورت میں شائع کرنے کے لئے تیار ہو رہی ہے اور اس میں ان سابقون الاوّلون کے نام لکھے جا رہے ہیں جو انیس سال پورے ادا کر چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"میرا ارادہ ہے کہ انیس سال کے اختتام پر ایک رسالہ شائع کیا جائے اور اس میں ان سب کے نام لکھے جائیں۔ جنہوں نے اشاعت اسلام میں مدد کی اور پھر وہ رقم بتائی جائے جو انہوں نے اس تحریک کے ماتحت اشاعت اسلام کے لئے دی۔" (خطبہ ۳۰ جنوری ۱۹۵۴ء)

اس کی تعمیل میں ہر شخص کا سالِ اوّل سے سال ۱۹ انیس تک کا حساب سال بسال فہرست میں درج ہوتا ہے۔ پس ہر مجاہد جس کے ذمہ کچھ نہ کچھ بقایا ہے۔ وہ اس تھوڑے وقفہ میں ادا کر کے اپنا نام درج فہرست کرالیں۔ تا ان کا نام بوجہ ادائیگی بقایا فہرست میں آ جائے۔ بقایا ادا نہ کرنے کے سبب فہرست سے کٹ نہ جائے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

## پتہ مطلوب ہے

چوہدری روشن الدین صاحب موضع ڈھانگرہ چک ۹۰ ڈاکخانہ رحیم یارخاں ریاست بہاولپور کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو آگاہ فرمائیں۔ یا اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

## ولادت

عزیز چوہدری عمر الدین صاحب درویش قادیان کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب نومولود کی درازیٔ عمر و خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ابراہیم پولیس لائن ڈیرہ غازی خاں

# فدیہ رمضان

سابقہ اعلان کے بعد جو رقوم فدیہ رمضان کی لنگر خانہ میں براہ راست یا بتوسط دفتر محاسب موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست بطور رسید شائع کی جاتی ہے اور دعا کی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے فدیہ قبول فرمائے۔ جملہ قسم کی مشکلات دور فرمائے۔ اور دینی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔ تعمیل میں لنگر خانہ سے مستحقین کو کھانا دیا جا رہا ہے۔ اور بعض حاجت مندوں کو نقدی بھی۔

۱ مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس راولپنڈی۔ فدیہ صیام ۳۰-۰-۰

۲۔ مکرمہ والدہ صاحبہ ناظر علی خاں صاحب سیکرٹری مال $\frac{90}{R \cdot B}$ لائلپور فدیہ صیام ۱۵-۰-۰

۳۔ مکرم سردار بشیر احمد صاحب اوورسیر و اہلیہ صاحبہ خود 〃 ۳۵-۰-۰

۴۔ مکرم سعید احمد صاحب سیکرٹری مال شہداد کوٹ سندھ 〃 ۳۰-۰-۰

۵ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب اوکاڑہ بقایا 〃 ۱۰-۰-۰

۶ مکرم شیخ عبد الرشید صاحب شرما و اہلیہ صاحبہ خود شکارپور سندھ 〃 ۵۰-۰-۰

۷ مکرم مخدوم فاروق اعظم صاحب میانی ضلع سرگودھا۔ افطاری کیلئے ۱۵-۰-۰

۸۔ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب سیکرٹری مال ضلع سیالکوٹ فدیہ صیام ۳۰-۰-۰

۹۔ مکرم میجر کے مصطفےٰ صاحب ایبٹ آباد طعام برائے مساکین ۴۰-۰-۰

۱۰۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ برائے تقسیم یتامیٰ ۵-۰-۰

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

# درخواستہائے دعاء

(۱) میرے اباجان شیخ نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ سیالکوٹ چھاؤنی عرصہ دو ماہ سے قولنج سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (ناصرہ نسرین ۱۲ اسمٰعیل روڈ لاہور)

(۲) محترم سردار رحمت اللہ صاحب کا چھوٹا لڑکا بعارضہ نمونیا سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ کرامت اللہ دارالرحمت ربوہ

(۳) میرا بھانجہ عزیزم رشید احمد ارشد بعارضہ ٹائیفائڈ لاہور میں بیمار ہے احباب جماعت عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں سیدہ اقبال بیگم اہلیہ سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ

(۴) خاکسار نے امسال بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ ذکریا اسمٰعیل ربوہ

(۵) برادرم چوہدری محمد اسلم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۵ مئی کو فرزند عطا فرمایا ہے نومولود کی درازیٔ عمر کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ ناصر احمد ارشد ربوہ ضلع مظفر گڑھ

(۶) میں آجکل ذہنی پریشانیوں میں مبتلا رہوں۔ تمام دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے ان سے نجات دے آمین قمر الدین ربوہ

(۷) میرے اباجان سید محمد شفیع صاحب بخاری سید انوالی عرصہ ڈیڑھ ماہ سے سخت بیمار ہیں صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ نیز میرے بھائی سید فرحت بخاری نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(جہاں آرا بنت سید محمد شفیع)

(۸) خاکسار کی والدہ محترمہ کی بیماری کی وجہ سے بے حد پریشان ہے براہ مہربانی خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

عبد الکریم خاں کاٹھ گڑھی مولوی فاضل سیالکوٹ

(۹) مخدوم نذیر احمد صاحب ایم۔ اے بی سابق گورنمنٹ ہیڈ سپیشلسٹ لائلپور بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں کی حالت سخت خراب ہو گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ عبد الرحمٰن ہیڈ کلرک دعوۃ و تبلیغ ربوہ

(۱۰) میری آپا صاحبہ عرصہ دو سال سے دماغی عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے گذارش ہے کہ وہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد اسلم فاروقی

(۱۱) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ اور چھوٹی بچی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ بشیر الدین احمد جنجوعہ سرگودھا

(۱۲) میری ہمشیرہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور درویشان قادیان صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (داؤد احمد خاں کرشن پورہ راولپنڈی)

(۱۳) میری بیوی عرصہ دو سال سے ایک خطرناک بیماری میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت اور خصوصاً درویشان قادیان صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ شیخ رشید احمد آف سنگرور متعلم الاسلام کالج لاہور

## مشرقی یورپ کے جلاوطن رہنماؤں کی طرف سے پاکستان کا شکریہ

نیویارک ۲۰ رمئی۔ مشرقی یورپ کے نو ملکوں کے جلاوطن لوگوں کے رہنماؤں نے جن کے ملک پر آج کل روسیوں کا قبضہ ہے۔ بنڈونگ کانفرنس کے مندوبین کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جنہوں نے جلاوطن لوگوں کے ملکوں پر سویٹ استبداد کی مذمت کی ہے۔ یورپ کے محکوم ملکوں کی اسمبلی کی جنرل کمیٹی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس نے ایشیا اور افریقہ کے ان ۱۲ ملکوں کو جن کے نمائندوں نے کانفرنس میں اس بات کی وکالت کی تھی۔ کہ مشرقی یورپ کے ملکوں کو روسی قبضے سے آزادی دلائی جائے۔ شکریہ کے تار بھیجے ہیں۔ جنرل کمیٹی کے اعلان کے مطابق یہ تار پاکستان ایران۔ عراق۔ لبنان۔ لائبیریا۔ لیبیا۔ گولڈ کوسٹ فلپائن۔ سوڈان۔ تھائی لینڈ۔ ترکیہ اور لنکا کو بھیجے گئے ہیں۔

### جرمن کوہ پیما سکاردو روانہ ہو گئے

راولپنڈی ۲۰ رمئی۔ جرمن کوہ پیماؤں کی جو جماعت قراقرم کے سلسلہ کوہ کی چوگولوما نامی چوٹی پر چڑھنے کے لئے کل راولپنڈی پہنچی تھی۔ سکاردو روانہ ہو گئی ہے۔ اس جماعت میں آٹھ جرمن شامل ہیں۔ اور راولپنڈی سے دو پاکستانی بھی شامل ہو گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امسال موسم گرما میں چھ مہینے قراقرم کے سلسلہ کوہ کی چوٹیوں پر چڑھیں گی۔ جن میں سے تین اپنا کام شروع کر چکی ہیں۔ جرمن کوہ پیما پہاڑیوں پر چڑھنے کے علاوہ سائنسی تحقیقات بھی کریں گے۔

### حاجیوں کا پہلا جہاز ۶ رجون کو روانہ ہو جائے گا

کراچی ۲۰ رمئی۔ حاجیوں کا جو جہاز ایس ایس علوی اس ماہ کی ۳۰ تاریخ کو کراچی سے روانہ ہونے والا تھا۔ وہ اب آئندہ ماہ کی ۶ تاریخ کو روانہ ہوگا۔ اس جہاز میں جن عازمین حج کو نشستیں ملی ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ ۱۸ رمئی کو کراچی پہنچنے کی بجائے ۲۷ مئی کو کراچی پہنچیں۔

### روسی یوگوسلاوی مذاکرات

لندن ۲۰ رمئی۔ برطانیہ کے سرکاری حلقے بظاہر بلگریڈ میں روسی یوگوسلاوی ملاقات کے متعلق ترکی کی تشویش سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ انہوں نے ظاہر کیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت یوگوسلافیہ کی اس یقین دہانی سے مطمئن ہے۔ کہ اس گفت و شنید کا اس کے موجودہ دوستوں خصوصاً معاہدہ بلقان کے ساتھیوں کے ساتھ تعلقات پر کوئی خراب اثر نہیں پڑے گا۔ برطانوی نظریہ یہ ہے۔ کہ اس قسم کے دفاعی معاہدے موجودہ کشیدگی کی وجہ سے ضروری ہیں اور جو مذاکرات اس کشیدگی میں کمی کریں۔ ان کا خیر مقدم کیا جانا چاہیئے۔

قاہرہ ۲۰ رمئی۔ حکومت سوڈان نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ جب تک دریائے نیل کے پانی کا تصفیہ نہیں ہو جاتا۔ مصر کو دریائے نیل پر بڑا بند باندھنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ حکومت نے اپنے اعلامیہ میں کہا ہے۔ کہ اگر مصر نے بند باندھنے پر اصرار کیا۔ تو یہ معاملہ کسی بین الاقوامی ثالث کے سپرد کر دیا جائے گا۔ تخمینہ کے مطابق اس پر ۲۰ کروڑ مصری پونڈ خرچ آئیں گے۔

### ہنگری کے معزول وزیر اعظم کا نیا عہدہ

لندن ۲۰ رمئی۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہنگری کے معزول شدہ وزیر اعظم کو نیشنل کونسل کا صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ۱۵ راپریل کو کمیونسٹ پارٹی نے انہیں وزارت سے برطرف کر دیا تھا۔

### مصری وزیر خارجہ سے امریکی سفیر کی ملاقات

قاہرہ ۲۰ رمئی۔ مصر میں امریکہ کے سفیر مسٹر ہنری بائی روڈ نے امریکہ کی فنی امداد کے موثر استعمال کے طریقوں پر تبادلہ خیالات کرنے کے لئے مصر کے قائم مقام وزیر خارجہ مسٹر احمد حیرات سید سے ملاقات کی ہے۔ مسٹر بائی روڈ نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے۔ کہ ملاقات کی درخواست انہوں نے کی تھی۔ اور وہ پیر کو ہوئی۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ ملاقات مصر کی معیشت کی ترقی میں مدد دینے کے لئے امریکہ کے فنی تعاون اور اشتراک کو زیادہ سے زیادہ سینفٹی بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیالات کرنے کی غرض سے کی۔

مسٹر بائی روڈ نے کہا۔ کہ ملاقات میں پالیسی میں تبدیلی کا سوال زیر بحث نہیں آیا۔

### میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات

لاہور ۲۰ رمئی۔ عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ میٹریکولیشن انٹرمیڈیٹ۔ اورینٹل اور پاکستانی زبانوں کے امتحانات منعقد کرنے کی ذمہ داری ثانوی تعلیمی بورڈ کو سونپ دی گئی ہے۔ لہذا ان امتحانات کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت رجسٹرار یا وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کی بجائے تعلیمی بورڈ سے کی جانی چاہیئے۔

## طاقتور پاکستان مسلم ممالک کا قوت بازو ہوگا

### مفتی اعظم کا اسلامی کانگرس کی اہمیت پر زور

کراچی ۲۰ رمئی۔ کل فلسطین کے مفتی اعظم الحاج امین الحسینی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اقتصادی اور عسکری طور پر ایک طاقتور پاکستان مسلم ممالک اور دنیا بھر کے لئے زیادہ فائدہ کا باعث ہوگا۔

ایک خبر رساں ایجنسی کے سوالات کا تحریری جواب دیتے ہوئے مفتی اعظم نے بتایا کہ مسلمان پاکستان سے بڑی امید وابستہ رکھتے ہیں اور اس کی کامیابی کے لئے دست بدعا ہیں۔ انہوں نے مشرق وسطے میں پاکستان کی حیثیت کے متعلق ایک سوال کے جواب میں بیان دیا ہے۔ سالانہ اسلامی کانگرس کے متعلق ایک سوال کے جواب میں مفتی اعظم نے کہا کہ میں پر خلوص طور پر امید رکھتا ہوں کہ حج کے موقعہ پر مکہ معظمہ میں ہونے والی یہ کانگرس مسلمانوں کے لئے بہت فائدہ بخش ثابت ہوگی اور مسلمانوں کو متحد کرنا اور ان کے مفادات کی خدمت کرنا ایک اچھا قدم ہوگا۔ اس طرح یہ کانگرس اسلام کی بڑی خدمت کرے گی۔

انہوں نے بتایا کہ اب وہ اس دورہ کے بعد کسی دوسرے ملک میں نہیں جائیں گے۔ فلسطین کی آزادی کی جدوجہد جاری رکھنے کے طریقوں کے متعلق مفتی اعظم نے کہا کہ ہم اپنی کوشش اور جدوجہد جاری رکھیں گے اور اپنے حقوق اور وطن کی مدافعت اور حق خود ارادیت اور انسانی حقوق کے منشور کے اصول پر عمل درآمد کی مہم چلاتے رہیں گے ہمارے ملک کو جس طریقہ سے بھی فائدہ پہنچے گا ہم اختیار کریں گے۔ ہم اپنی تمام کوششوں میں دنیائے اسلام کی حمایت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

### پرتگالی پولیس نے بھارتیوں پر گولی چلا دی

#### چار آدمی زخمی ہو گئے

نئی دہلی ۲۰ رمئی۔ تازہ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ پرتگالی سرحدی پولیس نے ناجائز طور پر سرحد عبور کرنے والے بھارتی مظاہرین پر گولی چلا دی جس سے چار آدمی زخمی ہو گئے۔ ان لوگوں نے پرتگال حکومت کے خلاف مظاہرے کرنے کے لئے سرحد عبور کی تھی۔

### جاپانی قیدی رہا کر دئے گئے

ٹوکیو ۲۰ رمئی۔ حکومت امریکہ نے جاپان کو اطلاع دے دی ہے کہ جاپان کے جن بیس جنگی قیدیوں کو سزا دی گئی تھی ان کو رہا کر دیا گیا ہے اب یہ قیدی عنقریب جاپان پہنچ جائیں گے۔

### شام عرب اور مصر کا نیا معاہدہ

#### میجر صلاح سالم کا بیان

قاہرہ ۲۰ رمئی۔ مصر کی قومی قیادت کے وزیر میجر صلاح سالم نے ایک بیان میں کہا ہے کہ عرب شام اور مصر کا نیا معاہدہ بہت جلد مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدہ کے مسودہ پر تینوں ممالک کا اتفاق ہو چکا ہے۔ اسے اب آخری شکل دینا باقی ہے۔

### ایٹمی مواد استعمال کرنے کے قواعد و ضوابط

واشنگٹن ۲۰ رمئی۔ امریکہ کے ایٹمی توانائی کمیشن نے اعلان کیا ہے کہ ۴۸ ریاستوں کے گورنروں کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ اس کانفرنس میں اپنے نمائندے بھیجیں جس میں صحت و حفاظت کی تدابیر سے تعلق رکھنے والے ان قواعد و ضوابط پر غور کیا جائے جن کا اطلاق ایٹمی مواد استعمال کرنے والوں پر ہوگا۔

ایٹمی توانائی کمیشن نے ۱۲ راپریل کو اعلان کیا تھا کہ اس نے مواد کی تیاری اور استعمال کے متعلق مجوزہ قواعد و ضوابط منظور کر لئے ہیں مجوزہ کانفرنس میں انہیں پر غور کیا جائے۔

### وزیر اعظم مصر و سوڈان کی بات چیت

قاہرہ ۲۰ رمئی مصر اور سوڈان کے وزیر اعظم کرنل جمال الناصر اور سید اسمٰعیل الازہری نے دریائے نیل کے پانی کی تقسیم پر کل رات پھر بات چیت کی۔ سوڈان چاہتا ہے کہ اس کو زیادہ پانی ملے۔ سوڈان حکومت نے تجویز پیش کی ہے کہ پانی کی تقسیم اس آبادی کے لحاظ سے ہونی چاہیئے جو پانی لیتی ہے۔

### بین الاقوامی صحت انجمن

میکسیکو ۲۰ رمئی۔ بھارت کے نمائندہ ڈاکٹر لکشمن سوامی مدلیار بین الاقوامی صحت انجمن کے نائب صدر چنے گئے ہیں۔ انجمن کا اجلاس آجکل میکسیکو میں ہو رہا ہے۔ میکسیکو کے وزیر صحت ڈاکٹر پریٹو صدر منتخب ہوئے ہیں۔

### پاکستان کو مزید امریکی گھی ملے گا

واشنگٹن ۲۰ رمئی محکمہ زراعت امریکہ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ دو لاکھ چالیس ہزار پونڈ مکھن ڈیری فارموں کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ اس کو گھی بنا کر پاکستان کو سپلائی کیا جا سکے۔

# عید الفطر کے مسائل

(از مکرم محمد عثمان ملک صاحب ... کبیرو)

(۱) عید الفطر کے دن صبح سویرے اٹھ کر غسل کرنا اور صاف کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا۔ عیدگاہ کو جانے سے قبل ناشتہ کرنا سنت ہے۔

(۲) عیدگاہ جاتے ہوئے تکبیر و تہلیل یا ذکر الٰہی کرتے جانا افضل ہے۔

(۳) عید کی نماز سے قبل صدقہ فطر ادا کر دینا چاہیئے۔ خواہ غلہ کی شکل میں ہو خواہ نقدی کی صورت میں۔ جو صدقہ عید کے بعد ادا کیا جائے وہ معمولی صدقہ شمار ہوگا۔ اسے صدقہ عید الفطر نہیں کہا جا سکتا حدیث شریف میں ہے روزوں کے ایام میں بعض کمزوریوں کے سرزد ہونے کی تلافی کے لئے ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ غرباء اور مساکین کو اناج مل جاتا ہے جس سے وہ بھی اپنی عید منا سکتے ہیں۔ گویا ساری قوم کو عید میں شمولیت کا موقعہ مل جاتا ہے۔ مساکین محروم نہیں رہتے۔ صدقہ عید الفطر ہر فرد پر واجب ہے خواہ وہ عید کی صبح ہی کو پیدا ہو جائے۔ عورتوں اور بچوں کا۔ نوکر اور غلام کا صدقہ ان کے شوہروں والدین اور آقاؤں کے ذمہ ہے جو ان کے رزق کے کفیل ہیں۔ صدقہ فی کس تقریباً دو سیر گیہوں یا اس کے برابر قیمت نقد ہے۔

(۴) عید کی نماز دو رکعت ہوتی ہے۔ اس میں اذان تکبیر و اقامت کوئی نہیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سے قبل سات تکبیریں ہیں۔ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ سے قبل پانچ تکبیریں ہیں۔ تکبیروں کے درمیان ہاتھ چھوڑ دینے چاہئیں۔ قرأت جہری ہوتی ہے۔ ؎

(۵) نماز کے بعد خطبہ مسنون ہے۔ چونکہ یہاں کی زبان اردو ہے۔ اس لئے قرآن کریم کی تلاوت کے بعد اردو میں مسائل و مہمات ضروریہ پر تقریر کرنی چاہیئے۔

(۶) عید کے خطبہ کے درمیان خطیب کو بیٹھنا نہیں چاہیئے۔ جیسا کہ جمعہ کے خطبہ کے درمیان میں بیٹھا کرتے ہیں۔

(۷) خطبہ ختم ہونے کے بعد جماعت کی شکل میں چلنا افضل ہے کہ اسلام کی شوکت کا اظہار اس میں ہے۔ اس لئے جس راستہ سے آئے ہیں۔ اس راستہ کی بجائے دوسرے راستہ سے جانا مستحسن ہے۔

(۸) عید میں آپس میں ملنا جلنا اور ایک دوسرے کو ہدایہ یا تحائف یا طعام میں شریک کرنا تمدن کے لئے نہایت مستحسن چیز ہے۔ عیدگاہ سے واپسی پر گھر میں گھس کر دن کاٹ دینا یہ قومی مردگی کی علامت ہوتی ہے۔

---

# آج صرف جماعت احمدیہ ہی دنیا میں اذکار تثلیث کے مقابل پر واحد خدا کے نام کی منادی کر رہی ہے

## فضل عمر ہوسٹل یونین کی طرف سے مبلغین امریکہ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

ربوہ ۱۷ مئی۔ کل شام مبلغین امریکہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اور مکرم چوہدری عبد القادر صاحب ضیغم نے تعلیم الاسلام کالج کی ایک استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔ جس کا اہتمام فضل عمر ہوسٹل یونین کی طرف سے ان کے اعزاز میں کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن نے کی۔ یونین کے صدر گلزار احمد صاحب نے مبلغین کرام کی خدمت میں ایڈریس پیش کرتے ہوئے انہیں ہوسٹل یونین کی طرف سے خوش آمدید کہا اور اس امر پر مبارکباد دی کہ انہیں ان خوش نصیب مجاہدین اسلام کے مبارک گروہ میں شامل ہونے کا فخر حاصل ہے کہ جن کی جانفروشانہ مساعی کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" آج بڑی آب و تاب کے ساتھ پورا ہو رہا ہے۔

ہوسٹل یونین کے صدر نے مزید کہا۔ آپ ایسے مجاہدین اسلام کے تبلیغی کارنامے دوسرے نوجوانوں کے لئے جو تعلیمی عرصہ کے مکمل کرنے کے بعد عملی زندگی میں قدم رکھ رہے ہیں۔ مشعل راہ کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور زبان حال سے دعوت دے رہے ہیں۔ کہ وہ جان و مال کی قربانی کا ایسا ہی نمونہ پیش کر کے اسلام کی فتح کے دن کو اور زیادہ قریب لے آئیں۔ اور ہم سب اس مبارک دن کو اپنی آنکھوں سے اسی دورِ خلافت میں طلوع ہوتے ہوئے دیکھ لیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مکرم چوہدری عبد القادر صاحب ضیغم نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے امریکہ کے احمدی بھائیوں کی طرف سے یہاں کے احباب کو پُر خلوص سلام پہنچایا اور امریکہ میں تبلیغ اسلام کے بعض ایمان افروز حالات بیان کئے۔ بعدہٗ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب نے امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ آج اس سرزمین میں جہاں کی فضائیں تثلیث کے اذکار و افکار سے معمور ہیں۔ صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو خدائے واحد اور اس کے پاک رسول حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی منادی کر رہی ہے۔ اور میدان تبلیغ کے لحاظ سے امریکہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ امریکہ کی سرزمین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان ظاہر ہوا تھا اس ضمن میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق امریکہ کے الیگزنڈر ڈوئی (جو ایلیا اور پیغمبر ہونے کا مدعی تھا) کی تباہی کا ذکر کیا۔

اور بتایا کہ اس ملک میں حضور علیہ السلام کے خدام کا موجود ہونا اور فریضہ تبلیغ بجا لانا اسی عظیم الشان پیشگوئی کے ظہور کا ایک پرتو ہے۔

یہ مبارک تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ جو مکرم قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال تحریک جدید نے کرائی۔

---

## مصر میں اگلے سال جنوری میں قومی پارلیمنٹ قائم کی جائے گی

قاہرہ ۱۲ مئی۔ مصر کے وزیر اعظم کرنل ناصر نے اعلان کیا ہے کہ فوجی انقلاب کے بعد عبوری دور کا جو اعلان کیا گیا تھا وہ جنوری ۱۹۵۶ء میں ختم ہو جائیگا۔ اور ملک میں پارلیمانی زندگی بحال کر دی جائے گی۔

کل رات فوجی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے کرنل ناصر نے اعلان کیا ہے کہ جنوری ۱۹۵۶ء میں ملک میں قومی پارلیمنٹ قائم کی جائے گی۔ جس میں عوام کے تمام طبقوں کو نمائندگی دی جائے گی۔ لیکن کوئی سیاسی پارٹی نہیں ہوگی۔ آپ نے کہا فوجی انقلاب کا مقصد ایک ٹھوس معاشرے کا قیام تھا۔

---

## درخواستہائے دُعا

(۱) خاکساران نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الستار خاں و محمد یوسف ربوہ

(۲) خاکسار نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد السمیع جاوید ربوہ

(۳) میں نے امسال سی۔ ٹی کا امتحان دیا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان سے کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ سعیدہ قاضی

بنت قاضی محمد نذیر صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

(۴) برادرم مکرم مولوی محمد تقی صاحب کا چند دن ہوئے کراچی میں اپریشن ہوا تھا وہ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے پرزور درخواست کرتے ہیں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین ثم آمین۔ (محمد یعقوب ربوہ)

(۵) میرا لڑکا عزیز محمد یونس بعمر ۶ سال کی انگیٹھی سے گر کر ٹانگ ٹوٹ گئی ہے سخت تکلیف اور پریشانی ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ دین رنگریز

محلہ دار الیمن ربوہ